[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Public Interest Disclosures Act, 2017

WHEREAS it is expedient to amend the Public Interest Disclosures Act, 2017 (XXXVI of 2017), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement. _ (1) This Bill may be called the Public Interest Disclosures (Amendment) Bill, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. Amendment in the Act XXXVI of 2017.- In the Public Interest Disclosures Act, 2017, hereinafter referred to this Act, for the words "Competent Authority" wherever occurring in the Act, the expression "Commission" shall be substituted;

3. Amendment of section 2 of the Act XXXVI of 2017.- In this Act, in section 2,

(a) for paragraph (a), the following shall be substituted, namely:-

"(a) Commission" means the Inquiry Commission established under section 6A;"

(b) for paragraph (c), the following shall be substituted, namely:-

"(c) disclosure" means any matter which affect the public, including;

(i) corruption, dishonesty, or maladministration;
(ii) a breach of law, rule or regulations;
(iii) a danger to public health, safety or the environment;
(iv) a significant waste of public funds or resources; and
(v) a serious breach of human rights or fundamental freedoms;
(vi) willful misuse of power or willful misuse of discretion by virtue of which substantial loss is caused to the Government or substantial wrongful gain accrues to the public servant to third party; and
(vii) commission of or an attempt to commit an offence of corruption or corrupt practices as defined in the National Accountability Bureau Ordinance, 1999 (XVIII of 1999) or any other law relating to corruption and includes the offense committed through electronic mail or device;" ;

4. Amendment of section 6 of the Act XXXVI of 2017._ In this Act, after section 6, a following new section "(6A)", shall be inserted, namely:-

"**(6A) Inquiry Commission.**_ (1) The Government shall establish an Inquiry Commission, by notification in official gazette, to oversee and conduct inquiries into matters relating to public interest disclosures under this Act.

(2) The Commission shall consist of at least five members, shall be appointed by the Government.

(3) No person shall be recommended for appointment as a Member of Commission, unless that person is known for his integrity, expertise, eminence and experience for not less than ten years in relevant field including industry, commerce, economics, finance, law, accountancy, public administration or service of Pakistan:

Provided that government may prescribe qualifications, experience, terms and conditions of appointment and mode of appointing Chairperson, in such manner as it may prescribe.";

5. Amendment of Section 14 of Act XXXVI of 2017._ In this Act, in section 14, in sub-section (2), for the expression, "next higher authority or an authority as may be prescribed for the purposes of this section", the expression "President.", shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The proposed amendments aim to establish a dedicated Independent Commission to effectively address and investigate complaints or information provided by whistleblowers. This Commission would serve as a vital mechanism to encourage transparency and accountability, ensuring that whistleblowers are protected and their concerns are taken seriously. Additionally, the amendments aim to address inconsistencies in existing laws that currently grant inquiry powers to the same authority being complained about. This overlap can impede the effectiveness of misconduct investigations, and the proposed changes seek to rectify this issue. By creating clear guidelines and robust frameworks for inquiry, these changes intend to foster a more trustworthy and responsive legal environment, ultimately promoting ethical practices within organizations and institutions.

SD/-
MS. SHARMILA SAHIBA FARUQUI HASHAAM
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

مفاد عامہ کے انکشافات ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کیلئے مفاد عامہ کے انکشافات ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۶ بابت ۲۰۱۷ء) میں ترمیم کی جائے؛

لہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔**

(۱) بل ہذا مفاد عامہ کے انکشافات (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فالفور نافذ العمل ہوگا۔

2۔ **ایکٹ نمبر ۳۶ بابت ۲۰۱۷ء میں ترمیم:** مفاد عامہ کے انکشافات ایکٹ، ۲۰۱۷، بعد ازیں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے، میں جہاں کہیں بھی "مجاز اتھارٹی" کے الفاظ ہیں، انہیں لفظ "کمیشن" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

3۔ ایکٹ نمبر ۳۶ بابت ۲۰۱۷ء کی دفعہ ۲ میں ترمیم۔ ایکٹ ہذا میں، دفعہ ۲ میں،

(الف) پیرا (الف) کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:-

"(الف) کمیشن" کا مطلب دفعہ ۶/الف کے تحت قائم کردہ انکوائری کمیشن ہے؛

(ب) پیرا (ج) کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:-

"(ج) انکشاف" سے مراد کوئی بھی ایسا معاملہ ہے جو عوام کو متاثر کرتا ہے، بشمول؛

(i) بد عنوانی، بے ایمانی، یا بد انتظامی؛

(ii) قانون، قاعدہ یا ضوابط کی خلاف ورزی؛

(iii) صحت عامہ، حفاظت یا ماحول کو لاحق خطرہ؛

(iv) سرکاری فنڈز یا وسائل کا خاطر خواہ ضیاع؛ نیز

(v) انسانی حقوق یا بنیادی آزادیوں کی سنگین خلاف ورزی؛

(vi) طاقت یا صوابدید کا جان بوجھ کر غلط استعمال جس کی وجہ سے حکومت کو خاطر خواہ نقصان ہو یا سرکاری ملازم یا تیسرے فریق کو خاطر خواہ غلط فائدہ ہوں؛ نیز

(vii) قومی احتساب بیورو آرڈیننس، ۱۹۹۹ (نمبر ۱۸ بابت ۱۹۹۹) میں یا بد عنوانی سے متعلق کسی دیگر قانون میں صراحت کردہ بد عنوانی یا بد عنوانی کے اعمال کے جرم کا ارتکاب کرنا یا ارتکاب کرنے کی کوشش کرنا اور اس میں الیکٹرانک میل یا ڈیوائس کے ذریعے ارتکاب جرم شامل ہے۔"؛

4۔ **ایکٹ نمبر ۳۶ بابت ۲۰۱۷ء کی دفعہ ۶ میں ترمیم**۔ایکٹ ہذا میں دفعہ 6 کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ "(۶/الف)" شامل کر دی جائے گی، یعنی:-

(۶/الف) انکوائری کمیشن۔ (۱) حکومت ایکٹ ہذا کے تحت مفاد عامہ کے انکشافات سے متعلق معاملات کی نگرانی اور انکوائری کرنے کے لیے، سرکاری جریدے میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایک انکوائری کمیشن قائم کرے گی۔

(۲) کمیشن کم از کم پانچ ارکان پر مشتمل ہو گا، جسکی تقرری حکومت کی جانب سے کی جائے گی۔

(۳) کمیشن کے ممبر کے طور پر کسی بھی شخص کی تقرری کے لیے سفارش نہیں کی جائے گی، جب تک کہ وہ شخص اپنی دیانت، مہارت، ممتاز اور تجربہ کے لیے مشہور ہو صنعت، تجارت، اقتصادیات، مالیات، قانون، اکاؤنٹنسی، پبلک ایڈمنسٹریشن یا سروس آف پاکستان کے بشمول متعلقہ شعبے میں دس سال سے کم تجربہ نہ ہو؛

بشرطیکہ حکومت مجوزہ قابلیت، تجربہ، تقرری کی شرائط وضوابط اور چیئرپرسن کی تقرری کا طریقہ، جیسا کہ وہ تجویز کرے۔"

5۔ **ایکٹ ۳۶ مجریہ ۲۰۱۷ء کی دفعہ ۱۴ میں ترمیم:** اس ایکٹ میں، دفعہ ۱۴ میں، ذیلی دفعہ (۲) م، الفاظ "اگلی اعلیٰ اتھارٹی یا ایک اتھارٹی جو اس دفعہ کے مقاصد کے لیے تجویز کی گئی ہو"، کو الفاظ "صدر" سے تبدیل کر دیا جائے۔

بیان اغراض ووجوہ

مجوزہ ترامیم کا مقصد ایک وقف آزاد کمیشن قائم کرنا ہے تاکہ مخبر کی جانب سے فراہم کردہ شکایات یا معلومات کو مؤثر طریقے سے حل کیا جا سکے۔ یہ کمیشن ایک اہم شفافیت اور جوابدہی کی حوصلہ افزائی کیلئے ایک اہم طریق کار کے طور پر کام کرے گا، اس بات کو یقینی بنائے گا کہ مخبر کی حفاظت کی جائے اور ان کے خدشات کو سنجیدگی سے لیا جائے۔ مزید برآں، ترامیم کا مقصد موجودہ قوانین میں موجود تضادات کو دور کرنا ہے جو فی الحال اسی اتھارٹی کو انکوائری کے اختیارات دیتے ہیں جن کے بارے میں شکایت کی جا رہی ہے۔ اس کا متراکب ہونا بدانتظامی کی تحقیقات کی اثر پذیری میں رکاوٹ پیدا کر سکتا ہے۔ اور مجوزہ تبدیلیاں اس مسئلے کو ٹھیک کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ انکوائری کے لیے واضح رہنما خطوط اور مضبوط فریم ورک بنا کر، یہ تبدیلیاں زیادہ قابل اعتماد اور جوابدہ قانونی ماحول کو فروغ دینے کا ارادہ رکھتی ہیں، بالا آخر تنظیموں اور اداروں کے اندر اخلاقی طریقوں کو فروغ دیتی ہیں۔

دستخط/-

محترمہ شرمیلا صاحبہ فاروقی ہشام

رکن، قومی اسمبلی